پاکستان میں
حزب التحریر
کا میڈیا آفس

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

﴿وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مِنۡكُمۡ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ فِى الۡاَرۡضِ كَمَا اسۡتَخۡلَفَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ۖ وَ لَيُمَكِّنَنَّ لَهُمۡ دِيۡنَهُمُ الَّذِى ارۡتَضٰى لَهُمۡ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ خَوۡفِهِمۡ اَمۡنًا ؕ يَعۡبُدُوۡنَنِىۡ لَا يُشۡرِكُوۡنَ بِىۡ شَيۡـئًـا ؕ وَمَنۡ كَفَرَ بَعۡدَ ذٰ لِكَ فَاُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ﴾

منگل، 3 جمادی ثانی، 1433ھ — 24/04/2012 — نمبر: PR12015

اسلام آباد اور لاہور کے بعد حزب التحریر کے ممبران کی کراچی اور پشاور میں بھی گرفتاریاں

حزب التحریر کیانی اور زرداری کی غداری کو بے نقاب کرنے اور خلافت کے قیام کے لئے جدوجہد جاری رکھے گی

اسلام آباد اور لاہور میں حزب التحریر کے درسوں پر ریڈ کر کے چالیس کے لگ بھگ کارکنوں کو گرفتار کرنے کے بعد حکومتی ایجنسیوں کا حزب التحریر کو ٹارگٹ کرنے کا سلسلہ جاری ہے۔ ایجنسیوں نے کراچی میں دو ہفتہ قبل حزب التحریر کے ممبر حبیب اللہ کو ان کے بیوی بچوں کی موجودگی میں گھر کے باہر سے اغوا کر لیا اور وہ ابھی تک لا پتہ ہیں۔ یہ غنڈے ان کے موبائل اور کمپیوٹر تک ساتھ لے گئے اور اطلاع کے مطابق اس وقت وہ ملیر کینٹ میں کسی عقوبت خانہ میں بند ہیں۔ دوسری طرف جمعہ کے روز پشاور میں حکومتی ایجنسیوں نے حزب التحریر کے رکن پروفیسر عرفان کو گرفتار کر کے ان کے خلاف دہشت گردی کا مقدمہ درج کر لیا۔ انسداد دہشت گردی کے جج نے انہیں دو دن کے جسمانی ریمانڈ پر پولیس کے حوالے کر دیا ہے۔ افسوس یہ سیکورٹی ایجنسیاں حزب کے مخلص کارکنوں کو پکڑ پکڑ کر بند کرتی ہیں جبکہ سی آئی اے اور بلیک واٹر کے دہشت گرد دندناتے پھر رہے ہیں۔ حقیقت میں حزب ہی وہ واحد اپوزیشن ہے جو امریکہ اور دیگر استعماری طاقتوں کے خلاف عرب دنیا سے لے کر جنوب مشرقی ایشیاء اور پاکستان سے لے کر وسط ایشیاء تک نبرد آزما ہے۔ پاکستان میں بھی حزب کے خلاف کاروائیاں اس وقت تیز ہوگئیں جب حزب نے پاکستان کے حقیقی حاکم کیانی کی غداری کو بے نقاب کرنا شروع کیا اور امریکی مفادات کے خلاف امت کو ابھارا۔ یہ کیانی ہی ہے جو نہ صرف افغانستان میں امریکہ کی مدد کر رہا ہے اور پاکستان کے مسلمانوں کو تہہ تیغ کر رہا ہے بلکہ وہ بھارت کو اس خطے میں بالادستی دلوانے کے لئے بھی سرگرم عمل ہے۔ حال ہی میں سیاچن اور دفاعی بجٹ سے متعلق کیانی کے بیانات سے وہ ایک بھارتی این جی او کا ملازم زیادہ اور پاکستانی فوج کا سپہ سالار کم نظر آتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس کی سرپرستی میں پاکستان نے ہندوستان کو ایم ایف این سٹیٹس دیا، واہگہ پر تجارتی دروازہ کھولا، افغانستان تک رسائی دلوائی، کشمیر کو بالائے طاق رکھ کر بھارت کے ساتھ آزادانہ تجارت شروع کی اور اب سیاچن پر شکست تسلیم کر کے فوجیں واپس بلانے کی باتیں بھی کی جا رہی ہیں تاکہ بزدل بھارتی فوجیوں کے مورال کو مضبوط بنایا جا سکے۔ کیانی آج کا یحییٰ خان ہے جو امریکی اشارے پر پاکستان کو تباہ کر رہا ہے۔ حزب التحریر فوج میں موجود مخلص افسروں سے مطالبہ کرتی ہے کہ وہ آج کے یحییٰ خان سے چھٹکارہ حاصل کرنے کے لئے حزب التحریر کو مدد و نصرت فراہم کریں۔ حزب التحریر اعلان کرتی ہے کہ وہ امریکہ اور اس کے ایجنٹوں کے خلاف اپنی جدوجہد جاری رکھے گی یہاں تک کہ اللہ کی مدد سے خلافت قائم ہو جائے۔

نوید بٹ
پاکستان میں حزب التحریر کے ترجمان